مولانا شیخ محمد عادل ربانی

شیطان تمہارا دشمن ہے

لسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ :

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

’بے شک! شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔‘ (قرآن ۱۲:۰۵)۔ صدق الله العظیم۔

الله عزوجل فرماتے ہیں، شیطان ایک دشمن ہے۔ وہ ﷻ فرماتے ہیں، "شیطان کی پیروی مت کرو۔" شیطان دوست نہیں ہے؛ اور کبھی دوست نہیں ہوگا۔ اُس کے جال بہت سے ہیں۔ ہر قدم جو انسان اٹھاتا ہے اس میں شیطان کے جال چھپے ہوتے ہیں۔ اگر تم یہ سمجھ کر سوچو، "چلو تھوڑی دیر کے لیے اُس کا دوست بن جاتا ہوں تاکہ وہ مجھے دھوکہ نہ دے،" پھر تم نے اپنے آپ کو دھوکہ دیا ہے۔ اگر تم ایک قدم بھی اُس کے پیچھے چلو گے، تو وہ تمہیں تباہ کر دے گا۔ وہ تمہاری بھلائی نہیں چاہتا ہے۔ کیا دشمن تمہاری یا انسانیت کی بھلائی کبھی چاہتا ہے؟ کبھی نہیں۔ وہ ہمیشہ چاہتا ہے کہ انسان بدحالی اور تباہی کا شکار ہو جائے۔ شیطان بھی ایسا ہی ہے۔

اسی لیے، آج کل لوگ اُس کے پیچھے چل رہے ہیں یہ سوچ کر، "چلو تھوڑے وقت کے لیے اُس کی پیروی کرتے ہیں، پھر واپس آ جائیں گے۔" صرف چند لوگ ہی واپس آتے ہیں۔ کیونکہ جب تم اُس کی پیروی کرتے ہو تو نقصان بڑھتا جاتا ہے؛ وہ تمہیں تباہ کرتا ہے۔ وہ تمہاری زندگی اور آخرت دونوں برباد کر دیتا ہے۔ لیکن الله عزوجل فرماتا ہے: **إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا**، ’بے شک، شیطان کی چال بہت کمزور ہے۔‘ (قرآن ۰۴:۷۶)۔ الله عزوجل کہتا ہیں، "جو کچھ وہ کرتا ہے، وہ کمزور ہے۔ اگر کوئی بندہ توبہ کرے اور معافی مانگے، تو شیطان کی ساری کوششیں بیکار ہو جاتی ہیں۔"

لہٰذا، الله عزوجل نے رحمۃ عطا فرمائی ہے۔ اس ﷻ نے شیطان کو پیدا کیا، پھر بھی اُس ﷻ کے دروازے کو توبہ کے لیے بند نہیں کیا۔ توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور جو گناہ کیے جاتے ہیں وہ معاف ہو جاتے ہیں، اور ان کی جگہ صواب لکھ دیا جاتا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں، روزانہ توبہ کرو اور معافی مانگو۔ ہمارے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں، "میں بھی روزانہ ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں اور معافی مانگتا ہوں۔" ہمارے رسول ﷺ نے توبہ کی اور معافی طلب کی، حالانکہ آپ ﷺ پر کوئی گناہ نہیں تھا۔ اس

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لیے ہمیشہ توبہ کرنا اور معافی مانگنا چاہیے۔ شیطان کے جال کو ناکام کرنے کے لیے، توبہ اور معافی مانگنی ضروری ہے۔ پھر بھی ہمیں احتیاط برتنی چاہیے کہ اُس کے جال میں نہ پھنس جائیں۔ اللہ ﷻ ہماری مدد عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو حفاظت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقُ. اَلْفَاتِحَةُ.

ہمارے پاس تلاوت کیے ہوئے ختم شریف ہیں۔ ہمارے کچھ بھائی ہیں جو اسے لکھ کر رکھتے ہیں؛ وہ اُن مرحومین کی روحوں کے لیے پڑھتے ہیں جن کے گھر والے، ماں، اور رشتہ دار گزر چکے ہیں۔ ہم سب سے پہلے ہدیہ دیتے ہیں، ہمارے رسول ﷺ پر، أَهْلُ الْبَيْتِ اور الصَّحَابَة پر۔ تمام انبیاء، اولیاء، اصفیاء، اور مشائخ پر۔ دعا ہے کہ جو بھی کچھ پڑھا جائے وہ اُن تک پہنچے۔ مؤمنین اور مسلمانوں کی روحوں پر۔ دعا ہے کہ جو بھی نیک مراد وہ چاہتے ہیں وہ پوری ہو۔ دعائیں قبول ہوں۔ اُن کے بزرگان مرحومین جنت میں ہوں، ان شاء اللہ۔

لِلّٰهِ تَعَالَى، اَلْفَاتِحَةُ.

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۸ نومبر ۲۰۲۵ / ۰۷ جماده الثانی ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابہ درگاہ، استنبول